تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 7, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'صوفی ازم اینڈ دی ڈولپمنٹ آف سوسائٹی تھرو ایجوکیشن' کے موضوع پر ڈاکٹر سلامت اللہ یادگاری خطبہ کی میزبانی کی

بھارتیہ بھاشا سمیتی، وزارت تعلیم ،حکومت ہند کے مشیر پروفیسر ایس۔ایم۔عزیز الدین حسین نے کل 'صوفی ازم اینڈ دی ڈولپمنٹ آف سوسائٹی تھرو ایجوکیشن ۔اے کیس اسٹڈی آف دکن' کے موضوع پر ڈاکٹر سلامت اللہ یادگاری خطبہ دیا۔اس یادگاری خطبے کا انعقاد شعبہ تربیت اساتذہ و نیم رسمی رسم تعلیم ،شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیا تھا۔

عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت فرمائی۔ پروگرام کا آغاز محمد مطلوب رضا، بی۔ایڈ طالب علم کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد جناب ضمیر احمد اوران کی ٹیم نے ترانۂ جامعہ پیش کیا اورڈاکٹر ارم خان نے مہمانان اور مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ڈاکٹر سلامت اللہ کے اہل خانہ اور مہمان مقرر پروفیسر ایس۔ایم۔عزیز الدین حسین کی خدمت میں شال،سبزہ اورفیکلٹی اراکین اورطلبہ کی تیار کردہ میر ر پینٹنگ پیش کی گئی۔صدر،شعبہ تربیت اساتذہ و نیم رسمی تعلیم پروفیسر جیسی ابراہم نے مندوبین، سابق فیکلٹی اراکین، شعبے کے رفقائے کار، اسکالروں اور طلبہ کا خیر مقدم کیا۔انھوں نے سامعین کو دو ہزار تین سے جاری ڈاکٹر سلامت اللہ یادگاری خطبے کی اہمیت بتائی۔ واضح رہے کہ یہ یادگاری خطبہ ہندوستانی تعلیمی نظام بشمول خواتین کی تعلیم اورصوفی ازم علمی ہستیوں کے تحقیقی وتنقیدی کاموں کو اجاگر کرنے کا کام کرتا ہے۔

پروگرام کے منتظم سیکریٹری، پروفیسر جسیم احمد نے ہندوستان کے تعلیمی منظرنامے میں مرحوم ڈاکٹر سلامت اللہ کی خدمات سے متعلق گفتگو کی۔مزید برآں انھوں نے ڈاکٹر سلامت اللہ کے بطور استاد، ٹیچرز کالج کے پرنسپل اور کارگزار شیخ الجامعہ ہونے کے ان کی خدمات کو اجاگر کیا۔

پروفیسر جسیم احمد نے بین الاقوامی سطح پر ڈاکٹر سلامت اللہ کی خدمات اور حصولیابیوں کا بھی ذکر کیا۔اس موقع پر انھوں نے شعبہ تربیت اساتذہ و نیم رسمی تعلیم میں ڈاکٹر سلامت اللہ کے شروع کردہ نئے اقدامات اوران کے تجربات کو بھی بیان کے ساتھ ان پر زور دیا جن سے شعبے کو تعلیم کے میدان میں نئی بلندیاں حاصل ہوئیں۔

شعبہ تعلیم، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈین پروفیسر سارہ بیگم نے اپنی تقریر میں پرشوق انداز میں ڈاکٹر سلامت اللہ کو یاد کیا اور تعلیم کے لیے ان کے جذبے کو بھی سراہا جو طلبہ کی کئی نسلوں کی تحریک و تربیت کا ضامن رہا۔ بعد ازاں انھوں نے خطبے کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے تعلیم پر صوفی ازم اور معاشروں کے فروغ میں صوفی ازم کی وراثت کے گہرے اثرات کو نشان زد کیا۔ خطبے کی منتظم سیکریٹری پروفیسر ویرا گپتا نے سامعین سے مہمان مقرر پروفیسر ایس۔ ایم۔ عزیز الدین حسین کا باقاعدہ تعارف کرایا۔ پروفیسر ویرا گپتا نے پروفیسر عزیز الدین کی متنوع خدمات کا ذکر کرتے ہوئے، خطبات کے ذریعے قومی و بین الاقوامی فورم کو ان کی عطا، عہد وسطی کی تاریخ میں ان کی گراں قدر تحقیق، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ان کے انتظامی رول اور شعبہ تعلیم میں ان کے اکتالیس سالہ درخشاں کیریئر کے متعلق سامعین کو تفصیل سے بتایا۔

ڈاکٹر سلامت اللہ یادگاری خطبے کے مہمان مقرر پروفیسر ایس۔ ایم۔ عزیز الدین حسین نے اس موقع پر اسلام کے مبادیات میں خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق گفتگو کی۔ اس کے بعد انھوں نے ملوکی ڈھانچے میں خواتین کی تعلیم کے تئیں غفلت کی اصل وجہ پر اظہار خیال کیا۔ انھوں نے بتایا کہ جب صوفی ازم قرون وسطی میں دکن کے خطے میں پھیلنا شروع ہوا تو خواتین کی تعلیم کو اہمیت دی جانے لگی۔ اس زمانے میں خواتین کی تعلیم کے فروغ اور ان کی رہنمائی کے لیے تقریباً اٹھاسی کتابیں لکھی گئیں۔ مزید برآں انھوں نے ملک میں خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے ضمن میں دکن کی یونیورسٹیوں کی خدمات کا بھی ذکر کیا۔ تقریر کے آخر میں انھوں نے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اسکالروں کے نام بتائے جنھوں نے اپنے تعلیمی سفر میں کامیابیوں کے اوج پر پہنچیں۔

پروفیسر عزیز الدین کی تقریر کے بعد پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدارتی تقریر ہوئی۔ اپنی شاندار گفتگو میں انھوں نے تلاش 'ذات' اور مالک حقیقی سے اپنے رشتے کو قائم کرنے کے سلسلے میں صوفی ازم کے رول کا ذکر کیا۔ پروفیسر آصف نے کہا 'جس طرح طلبہ، اساتذہ کے رول اور اس کے کردار کو بامعنی اور اہم بناتے ہیں ویسے ہی ہمارا عقیدہ وجود باری تعالیٰ کو بامعنی کرتا ہے'۔ انھوں نے اس کی وضاحت کی کہ صوفی کس طرح خدا کو اپنا محبوب تصور کرتا ہے۔ حقیقی معنوں میں ایک صوفی ہونا کیا ہوتا ہے اس پر اظہار خیال کے ساتھ انھوں نے اپنی بات مکمل کی۔

یادگاری خطبے کو سننے کے لیے بڑی تعداد میں شعبے کے فیکلٹی اراکین، ریسرچ اسکالر، پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ طلبہ پروگرام میں شریک ہوئے تھے۔ پروفیسر روحی فاطمہ نے سامعین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی